از عدالتِ عظمیٰ

سُشیلا دیوی وغیرہ۔

بنام

سٹیٹ آف ہریانہ و دیگر

تاریخ فیصلہ: 2 اپریل، 1996

[کے رامسوامی اور جی بی پٹنائک، جسٹس صاحبان]

قانونِ ملازمت:

تقرری۔نگران۔ہریانہ سب آرڈینیڈ سروسز سلیکشن بورڈ کے ذریعے کیے گئے انتخاب۔عام زمرے کے امیدواروں کے ذریعے پر کی جانے والی خالی آسامیوں کو بعد میں کم کر دیا گیا تا کہ مختص ذمرے کے امیدواروں کو پیش کردہ مختص خالی آسامیوں پر نمائندگی دی جاسکے۔مستقلی کے لیے رٹ پٹیشن دائر کرنے والی مخصوص آسامیوں کے خلاف ایڈہاک کی بنیاد پر مقرر کیے گئے عام زمرے کے کچھ امیدوار۔عدالت عالیہ کا راحت دینے سے انکار۔۔۔قرار پایا کہ، ہونے والا انتخاب بورڈ مختص زمرے سمیت طریقہ کار کے مطابق تمام امیدواروں کی قابلیت کی ترتیب میں منتخب فہرست کو حتمی شکل دے گا اور حکومت اسی کے مطابق تقرری کرے گی۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 7072-73، سال 1996 وغیرہ۔

دیوانی رٹ پٹیشن نمبر 1934، سال 1990 میں آر اے نمبر 90/68 میں پنجاب اور ہریانہ عدالت عالیہ کے مورخہ 20.2.90 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل گزاروں کے لیے سنیل کمار جین۔

جواب دہندگان کے لیے مس اندو ملہوترا کے لیے مس رینو جارج۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم سنایا گیا:

Ilyas Ahmed Pandit
2025.04.15 12:00
I attest to the accuracy and integrity of this document

اجازت دی گئی۔

ہم نے دونوں طرف سے فاضل وکلاء کو سنا ہیں۔

جواب دہندگان نے اپنے جوابی حلف نامے میں وضاحت کی ہے کہ ابتدائی طور پر، سب آرڈینیڈ سروسز سلیکشن بورڈ کے ذریعے ناظروں کی 230 آسامیوں کو مطلع کیا گیا تھا جس میں مختلف زمروں کے لیے دستیاب عہدوں کی تعداد کی نشاندہی کی گئی تھی۔ یہ کہا گیا ہے کہ ابتدائی طور پر 57 آسامیاں درج فہرست ذاتوں کے لیے، 28 آسامیاں پسماندہ طبقات کے لیے، 31 آسامیاں سابق فوجیوں کے لیے اور 114 آسامیاں عام امیدواروں کے لیے مخصوص تھیں۔ اس کے بعد بورڈ نے واضح کیا تھا کہ آگے کی گئی آسامیاں مخصوص امیدواروں کے لیے شامل کی جائیں گی۔ نتیجتاً 97 آسامیاں درج فہرست ذاتوں کے لیے، 38 آسامیاں پسماندہ طبقات کے لیے اور 72 آسامیاں سابق فوجیوں کے لیے مخصوص کی گئیں۔ منتخب امیدواروں کی وجہ سے عام عہدوں میں سے جنہوں نے عدالت عالیہ کا رخ کیا انہوں نے حکم امتناع حاصل کیا اور 136 آسامیوں پر ایسے امیدواروں نے قبضہ کر لیا۔ نتیجتاً 24 آسامیاں پر کرنا باقی رہ گئیں۔

اپیل گزاروں نے باقاعدگی سے اپنی تقرری کے لیے اسی طرح کی ہدایات کے لیے رٹ درخواستیں دائر کر کے عدالت عالیہ سے رجوع کیا۔ عدالت عالیہ میں دائر جوابی حلف نامے میں کہا گیا تھا کہ انہیں مخصوص آسامیوں کے خلاف ایڈہاک بنیاد پر مقرر کیا گیا تھا اور اس لیے عدالت عالیہ نے فیصلہ دیا ہے کہ اپیل گزاروں کو مخصوص آسامیوں میں مقرر نہیں کیا جا سکتا۔ اس طرح، خصوصی اجازت کے ذریعے یہ اپیلیں۔

اپیل گزاروں کی طرف سے یہ دعوی کرنے کی کوشش کی جاتی ہے کہ چونکہ اپیل گزاروں کا باضابطہ طور پر سب آرڈینیڈ سروسز سلیکشن بورڈ کے ذریعے انتخاب کیا گیا تھا، لہذا اپیل گزار عام امیدواروں کی خالی آسامیوں پر تقرری کے حقدار ہیں اور وہ ان عہدوں پر کوئی تقرری نہیں مانگ رہے ہیں جو پہلے درج کردہ مخصوص زمروں کے لیے ہیں۔

مدعاعلیہ کے فاضل وکیل نے بتایا کہ سلیکشن بورڈ کے ذریعے منتخب کردہ عام امیدواروں کے لیے 24 آسامیاں دستیاب ہیں۔ اس حقیقت کے پیش نظر کہ بڑی تعداد میں افراد عدالت گئے ہیں

Ilyas Ahmed Pandit
2025.04.15 12:00
I attest to the accuracy and
integrity of this document

اور حکم امتناع حاصل کر چکے ہیں، وہ عدالت عالیہ کی طرف سے جاری کردہ عبوری ہدایات کے مطابق جاری ہیں۔

جواب دہندگان کے مذکورہ بالا موقف کے پیش نظر، ہم ان اپیلوں میں تنازعہ کا فیصلہ نہیں کرتے ہیں۔ یہ بتانے کی ضرورت نہیں ہے کہ سلیکشن بورڈ مخصوص زمروں سمیت اپنے طریقہ کار کے مطابق تمام امیدواروں کی قابلیت کی ترتیب میں منتخب فہرستوں کو حتمی شکل دے گا اور حکومت کو مطلع کرے گا جو اہل پائے جانے والے منتخب امیدواروں کو تصدیق کا آرڈر پیش کرے گا۔ اگر اپیل کنندگان قابلیت کے لحاظ سے اپنے دائرے کے اندر آتے ہیں، تو انہیں حکم دیا جاتا ہے کہ وہ عام امیدواروں کے لیے مقرر کردہ عہدوں پر باقاعدہ تقرری کے لیے غور کریں۔ تمام تقرری اسی کے مطابق کی جانی چاہیے۔

اپیلوں کو اسی کے مطابق نمٹادیا جاتا ہے۔ اخراجات کے حوالے سے کوئی حکم نہیں۔

اپیلوں کو نمٹادیا گیا۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.04.15 12:00
I attest to the accuracy and
integrity of this document